اب بیدار نہ ہوئے تو کبھی بیدار نہ ہو پائیں گے

نتیجہ فکر: جناب محمد ابرار ظہیر چیف ایڈیٹر ''نوید ضیا'' گوجرانوالہ

سکہ بند قادیانی۔قادیانی جماعت کا مبلغ۔قادیانی جماعت کے سربراہ کا خصوصی مشیر۔قادیانی۔جماعت کے مالی معاملات کا نگران اعلیٰ عاطف آرمیاں اقتصادی مشاورتی کونسل سے فارغ کر دیا گیا۔الحمدللہ۔اہلیان اسلام کی جدو جہد رنگ لائی۔اللہ نے رحمت فرمائی اور ہم کسی بڑی آزمائش اور بڑے عذاب سے بچ گئے۔لیکن!!!!

کیا معاملہ بس اتنا سا ہی تھا کہ ایک قادیانی مشیر مقرر ہوا اور مسلمانوں کے احتجاج پر اس سے استعفیٰ لے کر (حالانکہ اسے برطرف کرنا چاہیے تھا) اسے فارغ کر دیا گیا۔نہیں صاحب معاملہ اتنا سا ہی نہیں ہے۔معاملہ اس سے کہیں آگے کا ہے۔کسی دوست کے لکھے چند جملے پڑھیے اور سمجھئے:

''معاملہ ابھی ختم نہیں ہوا......ایک قدم پیچھے لیا گیا ہے، یہ جو کچھ ہو رہا ہے اس کی جڑ ڈھونڈنی ہے تبھی یہ ناسور ختم ہوگا......بیشک تقرری واپس لینے والے معاملے پر خوشیاں منائیں لیکن سونے کا ابھی وقت نہیں۔۔اصل مجرم ڈھونڈنے ابھی باقی ہیں۔

گذشتہ ایک سال سے جو کچھ ہو رہا ہے یہ کسی گرینڈ پلین کا ابتدائی حصہ لگ رہا ہے.....اللہ کرے میرے یہ خدشات غلط ثابت ہوں۔

بہر حال تیار رہیں اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کو بھی تیار رکھیں......اور اصل مجرم کو ڈھونڈنا ہی ہمارا مشن، مقصد اور نصب العین ہونا چاہیے۔''

معزز قارئین! اس وقت خطرہ پاکستان کی نظریاتی شناخت کو ہے۔اس میں عمران خان ہوں یا نواز شریف وہ محض ایک کٹھ پتلی ہیں۔یہ لوگ دنیا کو دنیا والوں کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ان کو استعمال کیا جاتا ہے یہ ہو جاتے ہیں۔ان کی آنکھیں دنیاوی ترقی۔مغربی چکا چوند اور پروٹوکول کے نظاروں میں گم ہو جاتی ہے۔قوم کے سنجیدہ طبقات کو آگے بڑھ کر سب سے پہلے تو اقتدار کی راہداریوں میں گھات لگائے ان خفیہ کارندوں کو ڈھونڈنا ہوگا

جو ہر وزیراعظم کے دل میں قادیانیوں کی محبت جگا کر انہیں مظلوم بنا کر پیش کرتے ہیں۔ یہ اتنے سائنسدان ہیں کہ کسی کا دھیان قادیانیوں کی آئین پاکستان سے غداری کی طرف جانے ہی نہیں دیتے الٹا اقلیتوں پر ''ظلم وزیادتی'' کی طرف موڑ دیتے ہیں۔ بندہ پوچھے کہ آپ خود کو اقلیت ہی تو مانتے نہیں جس دن آپ نے خود کو اقلیت مان لیا اس دن تمام اہلیان اسلام آپ کے حقوق کے پاسبان بن کر کھڑے ہو جائیں گے۔ لیکن آپ جب یہ اصرار کریں گے کہ ہم مسلمان نہیں ہیں تب بھی ہمیں مسلمان سمجھا جائے تو جناب پھر ایسی منافقت ہم تو کرنے سے رہے۔

ارباب ملت۔ اخیار قوم! آج وقت آگیا ہے کہ اس ناسور کو ایک آخری ضرب لگائی جائے۔ نوجوان نسل کی لاعلمی اور دین کی اصطلاحات سے محض جزوی واقفیت کہیں ہماری اولادوں کو ان کے ہتھے نہ چڑھا دے۔ یہ ''انسانیت'' نام کے چورن پر میری نوجوان نسل کو دین سے دور نہ کر دیں۔

مانا کہ ہم سڑکوں پر چوکوں اور چوراہوں میں اپنے ایمان کا اعلان اور اپنی محبت رسول ﷺ کے جذبات کا اظہار کر چکے ہیں۔ مگر اب ہمیں کچھ مزید آگے بڑھنا ہوگا۔ سکولوں کالجوں حتی کہ دینی مدارس میں بھی اصلاح عقیدہ کی ایمرجنسی نافذ کرنا ہوگی۔ خصوصی کلاسز کا اجراء کرنا ہوگا جہاں نوجوان نسل کو عقیدہ توحید، اعزاز رسالت، فکر آخرت اور بالخصوص عقیدہ ختم نبوت کی خصوصی تربیتی نشستیں کر کے اپنی نوجوان نسل کے ایمان کی فکر کرنا ہوگی۔ مساجد میں خطبات جمعہ میں۔ صبح شام کے دروس قرآن وحدیث میں بھی ان موضوعات کو ہی موضوع گفتگو بنانا ہوگا۔ جبکہ اس سب کیساتھ ساتھ مزید آگے بڑھ کر خصوصی تربیتی جلسے بھی رکھے جائیں۔

معزز قارئین! دشمن کی چال بہت گہری ہے۔ وہ چوکھی جنگ چھیڑنا چاہتا ہے۔ وہ ہماری معیشت کے ذریعے ہماری سیاست پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ بالکل امریکی سیاست اور سیاستدانوں پر قابض یہودیوں کی طرح وہ یہاں کی سیاست ومعیشت پر بھی قابض ہونا چاہتا ہے۔ وہ ہمیں معاشرتی طور پر بھی تقسیم کرنا چاہتا ہے۔ وہ سیونک کی طرح ہمیں اندر ہی اندر کھوکھلا کرنا چاہتا ہے۔ اگر آج ہم بیدار نہ ہوئے تو پھر کبھی بیدار نہیں ہوسکیں گے۔ یاد رکھیے جہنم کی آگ بہت سخت ہے۔ رب کی ناراضگی جہنم کے عذاب سے بھی زیادہ سخت ہے۔ بچایئے خود کو...... اپنی اولاد کو...... اپنے احباب کو۔ اپنے رشتہ دار کو اور اپنے ہر دلدار کو کیونکہ فرمان محبوب خدا ہے:

(کلکم راع وکلکم مسئول عن رعیتہ)